سوچیے، محسوس کیجیے اور تخلیق کیجیے

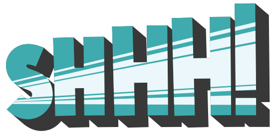

کریش! بوم!
ڈشوم! ہس

کیا آپ بغیر صوتی اثرات کے کسی ڈراؤنی فلم یا سپر ہیرو فلم کے منظر کا تصور کر سکتے ہیں؟ ایسا بالکل بھی نہیں محسوس ہو گا؟

موسیقی اور صوتی اثرات کہانی کے جذبات اور ڈرامے میں نمایاں اضافہ کر سکتے ہیں۔ یہ کسی منظر کا ماحول بنا سکتے ہیں اور مکالموں و حرکت کو زیادہ موثر اور پُر جوش بنا سکتے ہیں۔ یہ منظر میں سنسنی اور تناؤ پیدا کر سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ آپ کو یوں محسوس ہو جیسے آپ بے چینی سے اپنی نشست کے کنارے پر بیٹھے ہوں۔ یہی آوازیں تمھیں پُرسکون اور خوشی کا احساس بھی دلا سکتی ہیں۔

یہ ہے موسیقی کے جذبات پر اثرانداز ہونے والی طاقت۔

آن لائن جاکر اپنی پسندیدہ فلموں میں سے کسی ایک منظر کو تلاش کریں۔ خاموش بٹن دبائیں اور منظر کو بغیر آواز کے دیکھیں۔ اب اسی منظر کو آواز کے ساتھ دیکھیں۔ دونوں صورتوں میں کیسا محسوس ہوا؟ اپنے خیالات اور جذبات کا کلاس میں سب کے ساتھ تبادلہ کیجیے۔

4437CH12

© NCERT not to be republished

سرگرمی 12.1 آوازوں کا جنگل

کیا آپ کو اس کتاب کے آغاز میں پنچ تنتر کی کہانی پڑھ کر مزہ آیا؟ اس میں بہت سے دل چسپ کردار ہیں۔ یہ نہ صرف تفریحی ہے بلکہ اس میں ایک خوب صورت پیغام بھی ہے۔

اب، کیا آپ کہانی کی روح کو موسیقی اور آواز کے ذریعے منتقل کرنے کے بارے میں سوچ سکتے ہیں؟

کہانی ایک جنگل کے پس منظر میں ہے۔ کیا ہم اپنے جسموں اور آس پاس کی موجود چیزوں کا استعمال کرتے ہوئے جنگل کی آوازیں تخلیق کر سکتے ہیں؟ کون سے جانور تیز آواز نکالتے ہیں؟ اور کون سے جانور اور پرندے ہلکی آواز نکالتے ہیں؟

اب، آئیں ایک اور کہانی پڑھیں۔

© NCERT not to be republished

سرگرمی 12.2 چار دوست

ایک وقت کی بات ہے، چار دوست ایک جنگل میں رہتے تھے — ایک ہرن، ایک کوّا، ایک کچھوا، اور ایک چوہا۔ وہ بہت اچھے دوست تھے اور اپنا زیادہ تر وقت ایک ساتھ گزارتے تھے۔ ایک دن انھوں نے ایک شکاری کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا۔ وہ سب بہت خوف زدہ ہو گئے اور اپنی جان بچانے کے لیے دوڑ پڑے۔ کوّا اڑ کر قریب کے درخت کی سب سے بلند شاخ پر چلا گیا۔ چوہا ایک قریب کے سوراخ میں چھپ گیا جب کہ ہرن تیز دوڑ کر جھاڑیوں میں چھپ گیا۔ تاہم کچھوا نہ تو چھپ سکا اور نہ ہی دوڑ سکا اور آخر کار شکاری نے اُسے پکڑ لیا۔ شکاری نے اُسے اپنی بوری میں ڈال لیا اور چلا گیا۔

پھر تینوں دوستوں نے کچھوا کو بچانے کے لیے ایک منصوبہ سوچا۔ کوّا اونچا اُڑ کر شکاری کو تلاش کرنے گیا اور ہرن نے اس کا پیچھا کیا۔ جیسے ہی انھیں شکاری ملا ہرن نے ایک مختلف راستے سے جا کر اور کچھ فاصلے پر لیٹ کر مر جانے کا بہانا کیا۔ شکاری نے ہرن کو دیکھا اور اس کی طرف دوڑنے کے لیے اپنی بوری گرا دی۔ اس دوران چوہا اس جگہ پر آیا اور اپنے دانتوں سے بوری کاٹ کر کچھوا کو آزاد کر دیا۔

دوسری طرف جیسے ہی شکاری قریب آیا ہرن گھنے جنگل میں دوڑ گیا۔ شکاری جو کچھ ہوا دیکھ کر حیران رہ گیا اور اس جگہ واپس لوٹ آیا جہاں اس نے اپنی بوری رکھی تھی۔ اس کی حیرانی کی بات یہ تھی کہ بوری خالی تھی اور کچھوا غائب تھا۔ وہ خالی ہاتھ گھر واپس چلا گیا اور چاروں دوستوں نے اپنی جان بچنے کا جشن منایا۔

© NCERT not to be republished

سب سے پہلے کہانی کو ایک ہی انداز میں بلند آواز میں پڑھیں — تمام الفاظ اور جملے بغیر کسی جذبات کے ایک ہی آواز کی شدت کے ساتھ ہوں۔ دیکھیں کیسا لگتا ہے یہ؟

اب کہانی کو دوبارہ پڑھیں لیکن پڑھنے کے طریقے میں کچھ تبدیلیاں شامل کریں۔ کچھ حصوں کو نرم آواز میں پڑھیں؛ آپ کچھ الفاظ سرگوشی میں بھی پڑھ سکتے ہیں اور کچھ حصے بلند آواز میں ہو سکتے ہیں۔ کہانی کے کچھ حصے کم آواز میں اور کچھ زیادہ اونچی آواز میں ہو سکتے ہیں۔ آپ کچھ جملوں کو تیز یا آہستہ پڑھ سکتے ہیں اور درمیان میں وقفے بھی شامل کر سکتے ہیں۔

اب، یہ کیسا لگا؟ آپ کے پڑھنے کا کون سا طریقہ سننے والے کے لیے کہانی کو زیادہ دل چسپ بناتا ہے؟

یاد رکھیں کہ جب آپ بول رہے ہوں یا گا رہے ہوں تو آواز کی تبدیلیوں کا مناسب استعمال کریں۔ یہ آپ کے سننے والوں کی توجہ آپ کی طرف زیادہ مرکوز کر سکتا ہے۔

استاد کے لیے نوٹ

طلبا کی حوصلہ افزائی کریں اور مناسب موسیقی یا صوتی اثرات کے ساتھ کہانی پیش کرنے میں مدد کریں۔

© NCERT not to be republished

غور سے سننا

موسیقاروں کو جو کچھ سنتے ہیں اس کو سمجھنے کے لیے ایک تیز حس کی ضرورت ہوتی ہے۔ انھیں یہ یقین دہانی کرنی ہوتی ہے کہ وہ صحیح سُر اور تال میں گا رہے ہیں یا بجا رہے ہیں اور گروپ کے دوسرے موسیقاروں کا ساتھ دے رہے ہیں۔ آخر کار جیسے کئی کھیلوں میں ٹیم ورک اور تعاون ضروری ہوتا ہے ویسے ہی موسیقی کو کامیاب بنانے کے لیے بھی ٹیم ورک اور تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہم سب کسی نہ کسی صورت میں موسیقی سنتے ہیں۔ یہ پس منظر میں چل رہی ہوتی ہے یا آپ اسے ٹی وی یا فلم دیکھتے وقت سن سکتے ہیں۔

موسیقی سے آپ مختلف اوقات اور جگہوں پر کس طرح سامنا کرتے ہیں؟ ان حالات میں موسیقی کا کیا مقصد ہوتا ہے؟ اس پر گفتگو کیجیے۔

© NCERT
not to be republished

سرگرمی 12.3 کسی پیش کش کو سننا

کیا آپ کبھی کسی براہ راست موسیقی کی پیش کش میں شریک ہوئے ہیں؟ ایک موسیقی کی محفل میں شرکت کریں اور درج ذیل سرگرمیاں مکمل کریں۔

موسیقی کی محفل کا ایک نقشہ بنائیں جس میں اداکار، ان کے آلات اور اسٹیج کی ترتیب کو دکھایا جائے۔

استاد کے لیے نوٹ

بچے غور سے سننے کے ذریعے بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ کوشش کریں کہ کسی مقامی موسیقار کو کلاس روم میں مدعو کریں یا اگر ممکن ہو تو بچوں کو ایک موسیقی کی براہ راست پیش کش دیکھنے کے لیے ایک سیر پر لے جائیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو کلاس روم میں کسی بھی انداز کے موسیقی کی محفل کی ویڈیو چلائیں۔ طلبا کو فعال طور پر شریک ہونے کے لیے حوصلہ افزائی کریں جیسے تال گننا مناسب طریقے سے تالی بجانا اور موسیقی پر دھیان مرکوز رکھنا۔

© NCERT not to be republished

مندرجہ ذیل سوال نامہ مکمل کریں:

موسیقی کا کون ساطرز پیش کیا جارہا تھا؟

اسٹیج پر کتنے موسیقار موجود تھے؟

کون سے آلات استعمال کیے گئے؟

حاضرین میں کتنے لوگ موجود تھے؟

یہ پیش کش کس موقع کے لیے منعقد کی گئی تھی؟

گانے کس زبان میں پیش کیے گئے؟

موسیقی کی محفل میں آپ کو کیا پسند آیا، بیان کریں۔

موسیقی کی محفل کے دوران سامعین کے تاثرات کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

© NCERT not to be republished

موسیقی کو سمجھنا

جب گانوں میں الفاظ اور بول ہوتے ہیں تو ہم آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کہ وہ کیا پیغام دینا چاہتے ہیں۔ لیکن جب کوئی گانا صرف آلات کے ذریعے بجایا جائے تو یہ سمجھنا کچھ مشکل ہو سکتا ہے کہ وہ کس بارے میں ہے۔

★ سرگرمی 12.4

موسیقی کا مطلب اخذ کرنا

نغمہ ساز: ڈاکٹر ایل۔ سبرامنیم

سازوں پر مبنی کسی ایک موسیقی کا ٹکڑا سنیں یا وہ جو QR کوڈ میں دیا گیا ہو۔

- آنکھیں بند کر کے وہ تصویر یا منظر ذہن میں لائیں جو موسیقی کے ذریعے پیش کیا جا رہا ہو۔
- کیا آپ موسیقی کے جذبات یا مزاج کو بیان کر سکتے ہیں؟ اب موسیقی کو دوبارہ سنیں اور اس کے مطابق ایک کہانی کا تصور کریں۔ اسے لکھ کر اپنے کلاس کے ساتھ تبادلہ کریں۔ اپنے دوستوں سے بھی ان کی کہانیاں تبادلہ کرنے کو کہیں۔ کیا آپ سب کی کہانیاں ایک جیسی تھیں؟
- آپ اس موسیقی کو کیا عنوان دیں گے؟

سیکھنا

موسیقی کبھی کبھار تجریدی ہو سکتی ہے —
جس کا مطلب ہے کہ اسے مختلف لوگ مختلف طریقوں سے سمجھ سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

سرگرمی 12.5 اپنی آواز ریکارڈ کرنا اور دوبارہ سننا

کئی مختلف زبانوں میں ایسے گانے ہیں جو فطرت سے متاثر ہیں۔ جو ہمارے قدرتی ماحول کی اہمیت کی یاددہانی کے طور پر کام کرتے ہیں۔

یہ ایک کُماؤنی لوک گیت ہے جو ایک نایاب پھول کے بارے میں ہے جو بلند پہاڑوں میں کھلتا ہے۔ یہ فطرت کی خوب صورتی اور اس کے ساتھ آنے والی خوشی کو بیان کرتا ہے۔

استاد کے لیے نوٹ

طلبا کو ایک ہفتے کا وقت دیں تاکہ وہ فطرت اور ماحول پر مبنی اپنی پسند کا گیت تیار کرسکیں۔ طے شدہ دن پر کلاس میں ایک موبائل فون یا ریکارڈنگ آلہ لائیں تاکہ بچے گاتے ہوئے اپنی آواز ریکارڈ کرسکیں۔

گیت کا لنک: https:tinyurl.com/ Kumauni

کُماؤنی گیت

روایتی لوک گیت

برو سی پھولی رے
برو سی پھولی رے
آہا برو سی، آہا برو سی، پھولی رے
اونچا پہاڑہ ما
آہا کٹ سوَن، آہا کٹ سوَن لگی رے
اونچا ہمالہ ما
آہا برو سی، آہا برو سی، پھولی رے
اونچا پہاڑہ ما
آہا کٹ سوَن، آہا کٹ سوَن لگی رے
اونچا ہمالہ ما
گرو سی کو پھولا سوا کے دانہ پھولے لا
گرو سی کو پھولا سوا اونچ نیچ دانہ
آہا کے دانہ، آہا کے دانہ پھولی رے
برو سی کو پھول
آہا برو سی، آہا برو سی، پھولی رے
اونچا پہاڑہ ما
آہا کٹ سوَن، آہا کٹ سوَن لگی رے
اونچا ہمالہ ما
آہا برو سی، آہا برو سی، پھولی رے
اونچا پہاڑہ ما
آہا کٹ سوَن، آہا کٹ سوَن لگی رے
اونچا ہمالہ ما

اسکول میں اور گھر پر دونوں جگہ اس کی بار بار مشق کریں۔

© NCERT not to be republished

سرگرمی 12.6 فطرت کا گیت

یہ فطرت کے بارے میں میزورم کا ایک روایتی لوک گیت ہے۔

ٹرنی پُئی کن ڈوڈائی
(جھلسا دینے والی دھوپ کا سامنا)

روایتی لوک گیت

کان لینا تِلَنگ دم دُور،
لینرُوال کیم کان لینا؛
کان تھلاہ سوامفنگ ہِرنگ نگھِیال کراہ،
کاولتو کان چاوی نیلیں؛
مہسے کان زام بِل لو،
ٹرنیپُئی ہِرنگ ہنوایاں؛
لاؤم لنگروال ہِلِم تھاوم نُوئی رِی نین،
ٹرنیپُئی کان ڈوڈائی۔
تھانگوان ڈمپاول رِیائی ای،
سوامفنگ ہِرنگ نو نگھِیال ای،
رامبُک، تھلام سوَنگکا دَوہ سانگاں؛
کا تھلِر نِنگ تھی دَوَن لو۔کا واؤ زوتوئی تھیانگڑےن،
ہاہچھاول داوی انگ من ڈاوم،
ممسِرکُٹ لَہِ تھُووا تےن؛
ہِلِم زائِن من لو آوی۔

معنی : گرمی کی تپش کے باوجود ہم خوف زدہ نہیں ہوتے۔ہل ہاتھ میں لے کر دھان کے اپنے ہرے بھرے کھیتوں میں خوشی سے کام کرتے ہیں اور دھوپ میں ہنستے اور خوشی مناتے ہیں جب تک سورج غروب نہیں ہوجاتا۔میں اپنے دھان کے کھیت کے کچّے مکان کی آرام دہ جگہ کے خوب صورت منظر سے تھکتا نہیں جو نیلے آسمان کے نیچے سبز پیداوار سے بھر پور ہیں۔
خالص پانی قریب کی ندی سے بہتا ہے جو ہماری پیاس بجھانے کے لیے اور پرندوں کی خوب صورت آوازوں کے ساتھ ہمیں محظوظ کرتا ہے۔

© NCERT not to be republished

اب ہم گانے کو ریکارڈ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ آپ اسے اکیلے یا گروپ میں گا سکتے ہیں۔ ایک بار جب آپ گانا ریکارڈ کر لیں تو اسے چلائیں اور سنیں۔

- یہ کیسا لگ رہا ہے؟
- کیا آپ یاد کیا ہوا گانا بغیر رکے گانے میں کامیاب ہوئے؟
- کیا آپ کو اپنی کارکردگی پسند آئی؟
- آپ اگلی مرتبہ اسے اور بہتر کس طرح گا سکتے ہیں؟

آپ اپنے دوستوں کو ان کے گانے پر اپنا تبصرہ بھی دے سکتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ ان کی اچھی پیش کش کی تعریف کریں اور نرمی سے یہ تجویز کریں کہ وہ کیا بہتر کر سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

جائزہ — باب 12: سوچیے، محسوس کیجیے اور تخلیق کیجیے			
لیاقتیں	آموزشی ماحصل	استاد	طالب علم
سی-4.1	موسیقی اور آواز کے ذریعے کہانی کی روح کو منتقل کرنے کی صلاحیت رکھنا		
سی-2.2	کہانی پڑھتے وقت آواز کو ترتیب دینے کی صلاحیت رکھنا		
سی-2.1	موسیقی کو پورے دھیان اور توجہ سے سننا		
سی-2.2	موسیقی کے ٹکڑے کو الفاظ میں بیان کرنے کی صلاحیت رکھنا		

طالب علم کے اوصاف کے بارے میں استاد کے تاثرات ____________________

____

طالب علم کی کمیوں کے بارے میں استاد کے تاثرات ____________________

____

کوئی اور مشاہدہ ____________________

____

© NCERT not to be republished